News & Views

Khabr-o-Nazar

January-February 2009

خبر و نظر

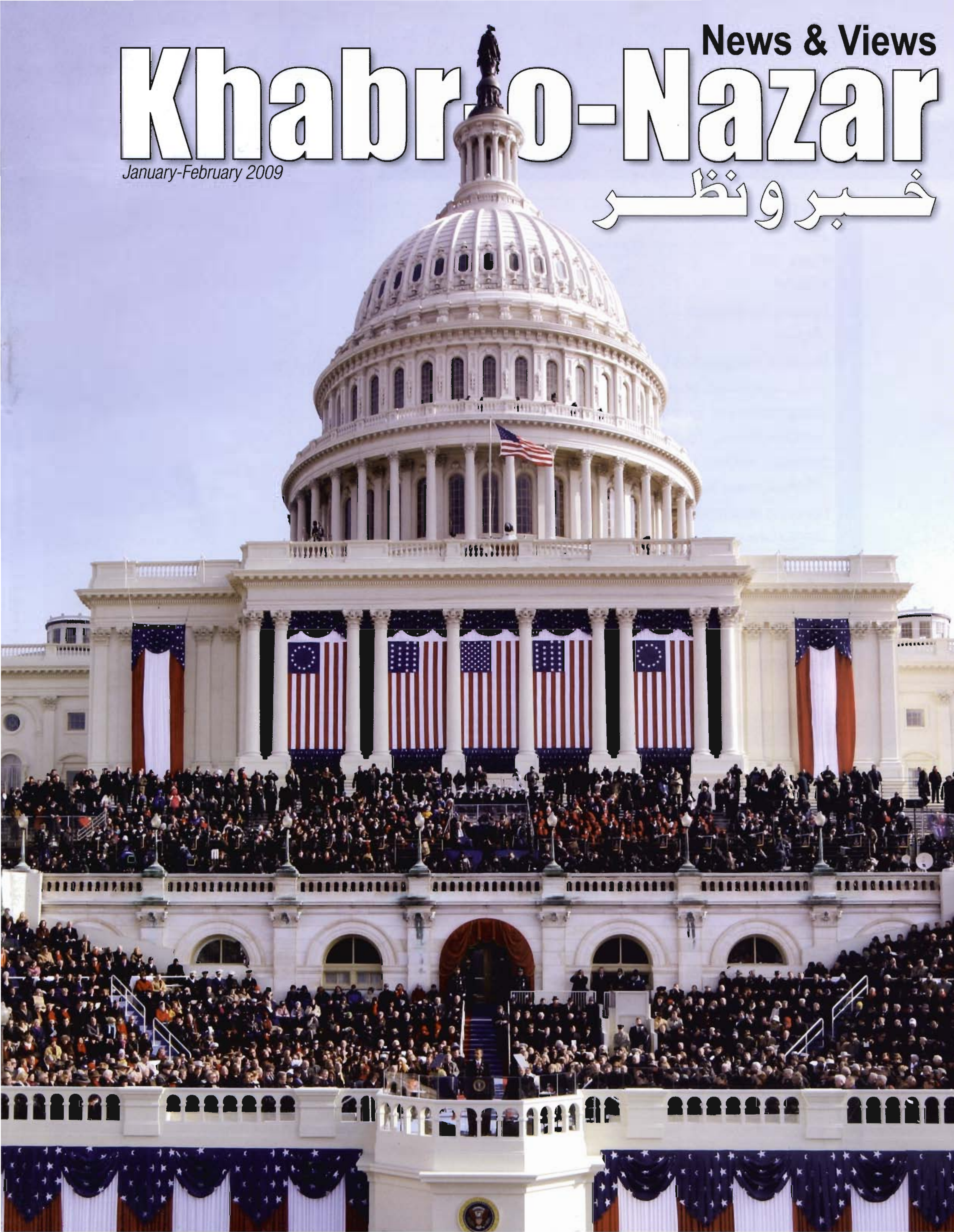

Table of Contents فہرست مضامین

3	The Editor's Corner گوشۂ مدیر
4	Khabr Chat قارئین کی آراء
5	Looking for Answers جواب کی تلاش
6	Obama's Inauguration Evokes Global Celebration صدر اوبامہ کی حلف برداری پر عالمی سطح پر خوشی
9	Inauguration Day Events: Islamabad, Karachi & Lahore حلف برداری کے دن کی تقریبات، اسلام آباد، کراچی، لاہور
15	Secretary of State Hillary Clinton Calls for Robust Diplomacy موثر سفارت کاری ہی امریکہ کے محفوظ مستقبل کی بہترین ضامن ہے: وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن
18	Honoring Accomplishments of Black Americans سیاہ فاموں کی جدوجہد اور خدمات کا اعتراف
20	Americans Celebrate Achievements of Martin Luther King مارٹن لوتھر کنگ کی یاد
22	Groundhog Day چھچھوندر کا دن
23	Presidents Day یوم صدر

Monthly Columns ماہانہ کالمز

25	Alumni Connect دیرینہ تعلق
26	Seize the Opportunity پچاس ریاستوں کی سیر
28	Visit the 50 States موقع سے فائدہ اُٹھایئے
31	One Success at a time کامیابی کی داستان۔ ایک معاشرہ کی صورت میں پاکستانی عوام کی ایک ہی وقت میں مدد کرنا
33	Unite States Provide Nutritional Biscuits امریکہ کی جانب سے کچہ گڑھی میں پناہ گزین کیمپ میں بچوں کیلئے غذائیت بخش بسکٹس کی فراہمی
34	Book of the Month منتخب کتاب
38	Ask the Consul قونصل سے پوچھیئے
39	Videography وڈیوگرافی

News & Views

Khabr-o-Nazar

خبر و نظر

Issue No:1 شمارہ نمبر: ۱

Editor-in-Chief

Lou Fintor
Press Attaché
U.S. Embassy Islamabad

Managing Editor

Jeremiah Knight
Assistant Press Attaché
U.S. Embassy Islamabad

Published by

Public Affairs Section
Embassy of the
United States of America
Ramna-5, Diplomatic Enclave
Islamabad. Pakistan
Phone: 051-2080000 051-2080000
Fax: 051-2278607 051-2278607
Email: infoisb@state.gov
Website: http//islamabad.usembassy.gov

Designed by

Saeed Ahmed

Front Cover

President Barack Obama gives his inaugural address at the U.S. C
in Washington, Tuesday, Jan. 20, 2009. (AP Photo/Ron Edmon

ورق: صدر براک اوبامہ واشنگٹن میں حلف برداری کی تقریب میں خطاب کر رہے ہیں۔

گوشہء مدیر

the editor's corner

Dear Readers:

In this January-February combined issue of Khabr-o-Nazr you will also notice a few more design changes as we continue to move forward with implementing and expanding the magazine by incorporating many of the changes suggested by you, our loyal readers. We deeply appreciate the feedback we have received from you and the many ideas for making the magazine more interesting, interactive, reader friendly, and responsive. This issue will be the last of our consolidated bi-monthlies; beginning with the next issue (March), you will begin receiving the magazine on a monthly basis during the first week of each month.

On January 20, President Barak Obama became the first African-American President of the United States. During his inauguration, approximately 1.8 million people braved a cold Washington, D.C. winter day to share in this historic event. Meanwhile, in Islamabad, Karachi, and Lahore we gathered with our Pakistani friends and colleagues to also mark the occasion. Through this issue of Khabr-o-Nazar hope you, our readers, with share in the excitement of the Inaugural. We also take you through the history of U.S. commemorative holidays that fall in January and February: Black History Month, Rev. Dr. Martin Luther King Day and President's Day that honors Presidents George Washington and Abraham Lincoln. Among our new regular features, we have launched a tour of the United States by highlighting a U.S. state in every issue; these are selected in chronological order by their date of admission to the United States. This issue focuses on Delaware, the first state to be admitted to the union. We accompany our new Secretary of State, Hillary Clinton, at her first day on the job. Finally, we inaugurate the "Looking for Answers" contest that will appear in each issue. We invite you to share your views on the question posed in each issue and will publish the two winning essays in the next issue of Khabr-o-Nazr. Each of the two winners and three additional "honorable mentions" will receive certificates of recognition and a prize.

You will also notice a few more design changes as we continue to move forward with implementing and expanding the magazine by incorporating many of the changes suggested by you, our loyal readers. As always, we solicit your feedback and look forward to hearing from you. Thank you again.

Lou Fintor
Editor-in-Chief and Press Attaché
US Embassy Islamabad
E-mail: infoisb@state.gov
Website: http//Islamabad.usembassy.gov

محترم قارئین

"خبر ونظر" کے جنوری وفروری کے مشترکہ شمارہ میں آپ کو چند مزید تبدیلیاں نظر آئیں گی کیونکہ ہم آپ یعنی اپنے قارئین کی تجویز کی گئی متعدد تبدیلیوں کو اپنے رسالہ میں شامل کرتے ہوئے پیش رفت کررہے ہیں۔ ہم آپ کی جانب سے بھیجے گئے تبصروں اور آراء کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جس میں آپ نے رسالہ کو زیادہ دلچسپ، مربوط، قارئین کے لئے باسہولت اور موافق بنانے کے لئے زور دیا ہے۔ یہ ہمارا دو ماہ کا مشترکہ شمارہ ہوگا اور مارچ کے مہینہ سے آپ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں یہ رسالہ موصول کریں گے۔

20 جنوری کو براک اوبامہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے پہلے افریقی نژاد امریکی صدر بن گئے۔ تقریباً اٹھارہ لاکھ لوگ صدر کا منصب سنبھالنے کی تاریخی تقریب دیکھنے کیلئے شدید سرد موسم میں امریکی دارالحکومت پہنچے۔ اس دوران میں ہم نے اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں اپنے پاکستانی دوست احباب اور ساتھیوں کے ساتھ اس دن کی مناسبت سے تقریبات منعقد کیں۔ "خبر ونظر" کے زیرِ نظر شمارے میں ہم نے قارئین کو اس تقریب کے جوش وجذبہ سے آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم آپ کو جنوری اور فروری میں آنے والے اہم امریکی ایام کے تاریخ پس منظر سے بھی آگاہ کریں گے، جن میں سیاہ فام امریکیوں کی تاریخ کا مہینہ، یوم ڈاکٹر مارٹن لوتھر کنگ اور یوم امریکی صدر، جس میں صدر جارج واشنگٹن اور ابراہم لنکن کی یاد منائی جاتی ہے، شامل ہیں۔ ہمارے نئے باقاعدہ مضامین کے سلسلہ میں ہم نے امریکہ کی سیر کا بھی آغاز کیا ہے جس میں ہر شمارہ میں ایک امریکی ریاست کا تعارف کرایا جائے گا۔ ان ریاستوں کو زمانہ کی اس ترتیب سے پیش کیا جائے گا جس میں اُنہوں نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس شمارہ میں ڈیلاویئر کو مرکز نگاہ بنایا گیا ہے جس نے متحدہ میں اولین ریاست کے طور پر شمولیت اختیار کی تھی۔ ہم نے نئی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کے اپنی ذمہ داریوں کے پہلے دن کی روداد بھی شامل کی ہے۔ آخر میں یہ کہ ہم نے "جواب کی تلاش" کا مقابلہ شروع کردیا ہے جو ہر ماہ ہوا کرے گا۔ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ پوچھے گئے سوال پر اپنے خیالات میں ہمیں شریک کریں۔ جیتنے والے دو مضامین "خبر ونظر" کے اگلے شمارہ میں شائع کئے جائیں گے۔ ہر دو فاتح اور دیگر تین قابل ذکر مضمون نگاروں کو ان کی قابلیت کے اعتراف میں سرٹیفکیٹس اور ایک انعام دیا جائے گا۔

ہمیشہ کی طرح ہم رسالے میں مضامین کے بارے میں آپ کی آراء اور آپ کے خیالات جاننے کے منتظر رہیں گے۔

لو فنٹر
ایڈیٹر انچیف و پریس اتاشی
سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ، اسلام آباد
ای میل: infoisb@state.gov
ویب سائٹ: http//Islamabad.usembassy.gov

قارئین کی آراء

"Responses from our readers"

Khabr Chat

I have read the KHABR-O-NAZAR bi-lingual magazine. I have gone through its contents and have found it to be an outstanding magazine, having useful information. The hard work with which the magazine has been compiled in English and Urdu is praiseworthy. With reference to its reading material, it is a useful and informative magazine, which tells about the US Government engagement with Pakistan in the fields of education, economic, and civil society development. This also displays the friendly ties and mutual efforts of both the countries to steer Pakistan towards the path of economic prosperity, development of social sector, freedom of the press and the establishment of democratic institutions.

FAISAL NAVEED TOOR
Faisalabad

میں نے " خبرونظر" کا ذولسانی میگزین پڑھااور اس کے تمام مضامین کا مطالعہ کیااور ایک شاندار میگزین پایا جس میں مفید معلومات تھیں۔جس محنت سے آپ نے اس میگزین کوانگریزی اوراردوزبان میں ڈھالا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ جہاں تک اس کے مواد کا تعلق ہے تو یہ ایک مفید اور معلوماتی رسالہ ہے جو ہمیں حکومت امریکہ کی پاکستان میں تعلیم،معیشت اورسول سوسائٹی کے شعبوں میں ترقی کے عمل میں شمولیت کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔ یہ دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات اور باہمی کوششوں کے بارے میں بھی بتاتا ہے جو وہ پاکستان کو معاشی خوش حالی ، سماجی شعبہ کی ترقی، صحافت کی آزادی اور جمہوری اداروں کے قیام کے لئے کر رہے ہیں۔

فیصل نوید طور
فیصل آباد

I received your latest issue of magazine which was nice and informative. First of all accept my heartiest congratulations on the election of the new U.S. President. By virtue of the article on Holidays Season I learned a lot about Hanukkah and Kwanzaa.

SANA GULL
Rawalpindi

خبرونظر کا تازہ شمارہ ملا جو بہت ہی اچھے اور معلوماتی تھا۔سب سے پہلے میری جانب سے نئے امریکی صدر کے انتخاب پر مبارکباد قبول کیجئے۔ چھٹیوں کے بارے میں مضمون پڑھ کر مجھے ہانوکہ اور کوانزہ کے بارے میں بہت کچھ معلومات ملیں۔

ثناءگل
راولپنڈی

I can't help reading this magnificent magazine "Khabro-Nazar, rather it is what a person needs to read at their door step. I like the fact that it contains insightful articles accompanied by vibrant pictures. In this up to date era, I believe that everyone should be familiar with this fantastic bilingual magazine. What if, "Khabro-Nazar" is published monthly rather than being published by two months together? In this fashion readers do not have to hang around for two months. Thanks "Khabro-Nazar" for providing quality News and Views.

With Warm Regards
Ehsan Ullah Shah
Quetta

میں اتنے شاندار رسالہ " خبرونظر" کو پڑھے بغیر نہیں رہ سکا بلکہ اسے تو مکان کی دہلیز پر ہی پڑھ لینا چاہیئے ۔ مجھے یہ بات پسند ہے کہ اس میں فکر ونظر پر مبنی مضامین اور ان کے ساتھ زبردست تصاویر ہوتی ہیں۔عصر حاضر میں میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہر شخص کو اس شانداراور ذولسانی رسالہ سے آگاہ ہونا چاہیئے ۔کیا ہی اچھا ہو کہ خبرونظر اگر دو مہینے کے بجائے ہر ماہ شائع ہو؟ اس طرح قائین کو دو مہینے تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ "خبرونظر" معیاری خبریں اور آراءفراہم کرنے پر تمھارا شکریہ۔

نیک خواہشات کے ساتھ
احسان اللہ شاہ
کوئٹہ

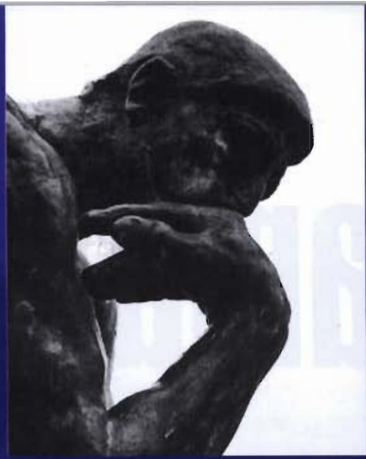

جواب کی تلاش

Looking for Answer

Khabr-o- Nazar is pleased to announce the launch of its new monthly column "Looking for Answer". This new addition of the magazine gives our readers a voice to comment and share their views on a myriad of topics that are shaping our world. Each edition of "Looking for Answer" will pose a question to you (our readers) and invite you to share your thoughts with us in short essay form. All submissions will be reviewed by the Public Affairs Section of the U.S. Embassy. Two "monthly winners" will be chosen and have their essays published in the subsequent edition of Khabr-o-Nazar. Winners will also receive a prize from the Public Affairs Section.

The following are the official guidelines for essay submissions:

- Essays in either English or Urdu should not exceed 250 words
- All essay submissions can be sent electronically to infoisb@state.gov or via mail
- All essays must focus on the question presented in the most current edition of "Looking for Answer"
- Deadline for submission of essays is the 25th of every month.
- All submissions must include the submitter's complete name, telephone number and home or work address.
- Essays will be published in the edition following the next issue of Khabr-o-Nazar.
- Winner will receive a prize mailed to their indicated address.
- Along with the two monthly winners three "honorable mentions" will recieve certificates

ہمیں یہ اعلان کر کے خوشی ہو رہی ہے کہ "خبر ونظر" میں "جواب کی تلاش" کے عنوان سے نیا کالم شروع کیا جا رہا ہے۔ اس کالم میں ہمارے قارئین کو ان بہت سے موضوعات پر اظہار رائے کا موقع ملے گا جن سے ہماری دنیا تشکیل پا رہی ہے۔ "جواب کی تلاش" کے ہر ایڈیشن میں قارئین سے ایک سوال پوچھا جائے گا جس پر انہیں ایک مختصر مضمون کی صورت میں اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی جائے گی۔ امریکی سفارتخانے کے امور عامہ کا شعبہ ان مضامین کا جائزہ لے گا۔ ہر ماہ دو جیتنے والوں کا انتخاب کیا جائے گا اور خبر ونظر کے آئندہ شمارے میں ان کے مضامین شائع کئے جائیں گے۔ جیتنے والوں کو امور عامہ کے شعبے کی جانب سے انعامات بھی دیئے جائیں گے۔

مضامین کیلئے رہنما اصول درج ذیل ہیں

- مضمون 250 الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔
- تمام مضامین ای میل ایڈریس: infoisb@state.gov پر بھیجے جائیں۔
- تمام مضامین میں "جواب کی تلاش" کے تازہ ترین ایڈیشن میں دیئے گئے سوال کو پیش نظر رکھا جائے۔
- مضامین بھیجنے کی آخری تاریخ ہر ماہ کی 20 ہوگی۔
- بھیجنے والے کا مکمل نام، ٹیلی فون نمبر اور گھر یا کام کی جگہ کا پتہ مضامین میں درج ہونا چاہیئے۔
- جیتنے والوں کو ہر ماہ کی 25 تاریخ تک آگاہ کر دیا جائے گا۔
- مضامین "خبر ونظر" کے آئندہ شمارے میں شائع کئے جائیں گے۔
- جیتنے والوں کو ان کے دیئے گئے پتے پر بذریعہ ڈاک انعامات بھیجے جائیں گے۔

Question of the Month

On January 20, 2009, the world focused in on the U.S. to witness a historic inauguration. One of President Obama's main campaign platforms was his promise to bring about "Change" for the American people in reference to both domestic and international policies. What are you views on Obama's vision for "Change"?

اس ماہ کا سوال

20 جنوری 2009 کو دنیا کی توجہ، نئے صدر کے اقتدار سنبھالنے کی تاریخی تقریب دیکھنے کیلئے امریکہ پر مرکوز تھی۔ صدر اوبامہ کی انتخابی مہم کا ایک اہم پہلو، ملکی اور بین الاقوامی پالیسیوں کے حوالے سے امریکی عوام کیلئے "تبدیلی" لانے کے بارے میں ان کا وعدہ تھا۔ "تبدیلی" سے متعلق اوبامہ کے تصور پر آپ کی رائے کیا ہے؟

Obama's Inauguration Evokes Global Celebration

President is first person of color to govern country with white majority

By Stephen Kaufman
Staff Writer

Washington — The flag-draped western face of the U.S. Capitol in Washington briefly became the focus of worldwide attention on January 20 as Barack Obama was sworn in as president and delivered his inaugural

(AP Photo)

صدر اوباما کی حلف برداری

پر عالمی سطح پر خوشی

واشنگٹن 20 جنوری کو واشنگٹن میں کانگریس کا دفتر Capitol اس وقت عالمی توجہ کا مرکز بن گیا، جب براک اوباما نے صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا اور اپنے افتتاحی خطاب میں امریکیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہوگا اور دنیا کو بتانا ہوگا کہ امریکیوں کا جذبہ اب پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہے اور اس جذبے کو شکست نہیں دی جا سکتی۔

ٹی وی، انٹرنیٹ اور ریڈیو اسٹیشنوں سے براہ راست نشر ہونے والی اس تقریب نے دنیا بھر کے سامعین کو یکجا کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی امریکی ٹی وی چینلوں نے دور دراز علاقوں کے لوگوں کے تاثرات بھی امریکیوں تک پہنچائے، جن میں انڈونیشیا کے اُس اسکول سے لے کر، جہاں اوباما

(AP Photo)

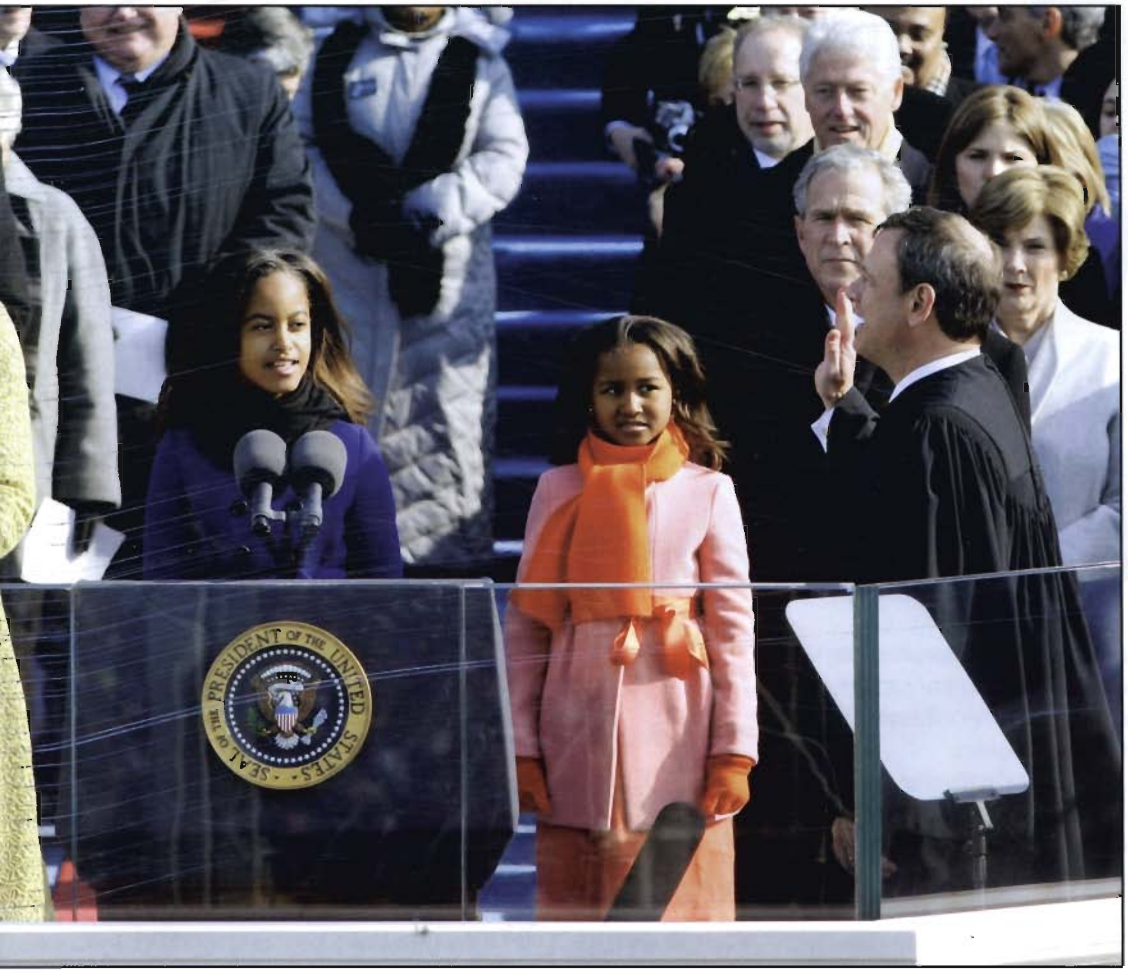

صدر اوباما پہلے سیاہ فام ہیں، جو سفید فام اکثریت والے ملک کی قیادت کریں گے

address, calling on Americans to meet the challenges that currently face them and telling the world that the American spirit "is stronger and cannot be broken."

The live telecasts and webcasts of President Obama's inauguration ceremony united audiences all over the world. At the same time, U.S. television networks brought Americans the public reactions from places such as the Indonesian school Obama attended for four years and his father's village in Kogelo, Kenya.

The former Illinois senator's rise to become the 44th president of the United States is a story that has inspired Americans and non-Americans alike.

Besides making his mark in U.S. history as the nation's first African-American president, Obama is now the first person of color to govern a country with a white majority.

That significance was felt strongly among many Africans, who take great pride in Obama's Kenyan ancestry. Celebrating his heritage, the new president invited three of his Kenyan relatives to join him for the Washington festivities.

"This is the first of its kind," a reader from South Africa told America.gov, adding "I am proud to be a black."

WORLD REACTS

Kenya was not the only country celebrating itself as a land of Obama's ancestors. The small Irish town of Moneygall near Dublin decked itself out in the red, white and blue colors of the American flag for the occasion. The president's great-great-great grandfather on his mother's side is believed to have emigrated from there to the

نے چار سال تک تعلیم حاصل کی، کینیا کے قصبے کوگیلوتک کے لوگوں کے تاثرات شامل تھے، جو اوباما کے والد کا آبائی گاؤں ہے۔

الینوئے کے سابق سینیٹر براک اوباما کا امریکہ کے 44 صدر کی حیثیت سے انتخاب ایک ایسا واقعہ ہے، جس نے امریکیوں اور غیر امریکیوں سب کو نیا ولولہ دیا ہے۔ امریکہ کے پہلے افریقی امریکی صدر ہونے کی حیثیت سے نئی تاریخ رقم کرنے کے علاوہ اوباما پہلے سیاہ فام ہیں، جو سفید فام اکثریت والے ملک پر حکمرانی کریں گے۔ اس حقیقت کا احساس افریقیوں میں بہت نمایاں طور پر دیکھا گیا، جو اوباما کے کینیا نژاد ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ صدر اوباما نے بھی انھیں یاد رکھا اور اپنے کینیا کے تین رشتہ داروں کو واشنگٹن کی تقریب میں شرکت کی دعوت دی۔

جنوبی افریقہ کے ایک شخص نے راقم کو بتایا کہ ''یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ مجھے اپنے سیاہ فام ہونے پر فخر ہے۔''

عالمی ردعمل

کینیا واحد ملک نہیں تھا، جو اوباما کے اباؤاجداد کا ملک ہونے کے باعث خوشیاں منا رہا تھا۔ ڈبلن کے قریب آئرلینڈ کے ایک چھوٹے سے قصبے منی گال نے بھی اپنے آپ کو اس موقع پر امریکی پرچم کے نیلے، سرخ اور سفید رنگوں سے مزین کیا، کیونکہ صدر اوباما کی والدہ کے پردادا 1850 میں اس قصبے سے امریکہ آکر آباد ہوئے تھے۔

بھارت میں سخت سردی کے باوجود بے شمار لوگوں نے رات نو بجے ٹی وی پر براہ راست تقریب حلف برداری دیکھی۔ اس مقصد کے لئے بڑی تعداد میں لوگ ہوٹلوں اور ریستورانوں میں پہنچے۔

(AP Photo)

United States in 1850.

Despite a chilly evening in India, many viewed the proceedings as they happened live at 9 p.m. local time, holding impromptu gatherings in restaurants. In neighboring Pakistan, schoolchildren celebrated earlier in the day with a prayer ceremony for global peace.

Faith healers in Peru practiced an ancient Andean ritual known as Jatun Sonjo, or "Big Heart," which originally was dedicated to rulers of the Inca civilization. The ceremony included chanting Obama's name while shaking rattles and throwing flower petals at his photograph. The town of Obama, Japan, had its own special inaugural celebration with a ceremony at a Buddhist temple, followed by a Hawaiian-style party and hula dancing to honor the president's birthplace in the 50th U.S. state. The Kenyan name Obama means "little beach" in Japanese, and the town has enjoyed newfound fame thanks to that coincidence.

A Ugandan reader pointed out to America.gov that the president's first name, Barack, means "blessing" in Swahili. He wrote, "May the good lord bless you during this amazing time of your life leadership."

SYMBOL OF EMPOWERMENT, ENGAGEMENT

Obama's inauguration offered reasons to celebrate besides his heritage: Some viewed his presidency as the empowerment of the post-baby-boom generation; for others it represented a new beginning in America's relations with the world.

A reader from the Netherlands welcomed Obama's inaugural address for its "warning of greed and [the] failure of the previous administration. ... I feel safe again and the hatred against the West will diminish much sooner now," he wrote, but also hoped that people will "not expect too much too soon."

A reader in Canada welcomed the improvement in the U.S. public image, saying, "As Canadians we feel it when you hurt, and are happy to share in this great joy."

That sentiment was echoed in a comment from South Africa. A reader told America.gov that if the United States is able to "find peace and prosperity, then the rest of the world will more than likely follow."

"Especially the Third World countries," she said. "Every time the USA sneezes, we cop the fallout."

پاکستان میں اسکول کے بچوں نے عالمی امن کے لئے دعا کے ذریعے اوباما کی صدارت کی خوشی منائی۔

پیرو کے روحانی عاملوں نے ایک قدیم رسم Jatun sonjo (یعنی بڑا دل) ادا کی۔ یہ رسم قدیم زمانے میں ''اِنکا'' تہذیب سے تعلق رکھنے والے حکمرانوں کے لئے ادا کی جاتی تھی۔ یہ رسم اوباما کا نام لے کر، ساز بجاتے ہوئے اور اوباما کی تصویر پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے ادا کی گئی۔

جاپان کے قصبے اوباما میں بھی اس موقع پر بودھ مندر میں ایک خصوصی تقریب ہوئی، جس کے بعد ''ہوائی'' طرز کی پارٹی ہوئی اور ''ہوائی'' کا روائتی رقص ہوا، اور اس طرح صدر کی جائے پیدائش اور امریکہ کی 50ویں ریاست ''ہوائی'' (Hawaii) کو اعزاز بخشا گیا۔ جاپانی زبان میں اوباما کا مطلب ہے: چھوٹا ساحل۔ صدر اوباما کے ہم نام ہونے کی وجہ سے اس جاپانی قصبے کو بھی شہرت ملی۔

یوگنڈا کے ایک شخص نے بتایا کہ سواحلی زبان میں صدر کے نام کے پہلے حصے براک کا مطلب ہے برکت۔ اس نے کہا: میری دعا ہے کہ خداوند اوباما کو زندگی کے اس عظیم ترین لمحے میں اپنی برکتوں سے نوازے!

نئی نسل کے بااختیار بننے کی علامت

اوباما کی صدارت پر صرف ان کے رنگ و نسل کی نسبت سے ہی خوشیاں نہیں منائی گئیں، بلکہ کئی لوگوں نے ان کی صدارت کو نئی نسل کو بااختیار بنانے کی علامت قرار دیا۔ کئی ایک نے اسے دنیا کے ساتھ امریکہ کے تعلقات کے ایک نئے دور کی شروعات قرار دیا۔

ہالینڈ کے ایک شخص نے اوباما کی افتتاحی تقریر کی اس بات کا خیر مقدم کی، جس میں انھوں نے لالچ اور ہوس کے خلاف خبردار کیا تھا اور سابق انتظامیہ کی ناکامی کا ذکر کیا تھا۔ اس نے کہا، میں اب اپنے آپ کو محفوظ سمجھتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ مغرب کے خلاف پائی جانے والی نفرت کم ہو جائے گی۔ تاہم لوگوں کو جلد بازی میں ضرورت سے زیادہ توقعات وابستہ نہیں کرنی چاہئیں۔

کینیڈا کے ایک شہری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ کے امیج میں بہتری کا خیر مقدم کیا اور کہا: جب آپ کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو ہم بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اس وقت آپ کو جو خوشی حاصل ہے، ہم بھی اس میں شریک ہیں۔

جنوبی افریقہ سے بھی اسی طرح کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ ایک شخص نے بتایا کہ اگر امریکہ کو امن و خوشحالی ملتی ہے تو باقی دنیا کو بھی امن اور خوشحالی ملنے کا زیادہ امکان ہے، خصوصاً تیسری دنیا کے ملکوں کو۔ امریکہ کو اگر چھینک بھی آتی ہے، تو ہم پر اس کے اثرات پڑتے ہیں۔

Inauguration Day EVENTS "ISLAMABAD"

Embassy Islamabad Public Affairs put together a "total package" of Inauguration Day activities. On Monday, the Press Section solicited the state broadcaster, PTV, to tape a 20-minute interview with Ambassador Patterson on the meaning of Inauguration Day, the history of inauguration, parallels and differences with Pakistani Presidential inaugurations ("the peaceful transition of power"), and so on. The interview was staged at the Ambassador's Residence and broadcast nationwide as the local "lead-in" to their live coverage of the inauguration. In addition, the audio portion was dubbed in Urdu and broadcast in regular rotation all day on Radio Pakistan.

On the evening of January 20 from 8:30pm (local time) until after midnight, the Ambassador hosted a large reception at her residence for more than 120 media, political figures, the business community, and other key contacts to watch the inauguration. Guests were greeted by a post-generated poster standing exhibit lining the entrance that featured pictures and biographical information of all past U.S. Presidents. Inside the Residence, flags and a red, white and blue scheme provided a festive backdrop for the occasion.

Live coverage of the inauguration was displayed on a large screen via projector and three plasma sets located in various rooms. Guest were eager to pick up and take home copies of the special edition Islamabad Public Affairs' English and Urdu magazine Khabr-o-Nazar – hot off the presses in time for the reception -- featuring President Obama on its cover, the eJournalUSA publication: "Barack Obama: 44th President of the United States" and special souvenir Embassy Islamabad Inauguration Day commemorative pamphlets which were compiled, written and produced in-house and shared with Consulate Lahore for distribution during a reception they also held there.

حلف برداری کے دن کی تقریبات اسلام آباد

سفارتخانہ اسلام آباد کے شعبہ امور عامہ نے نئے صدر کے عہدہ سنبھالنے کے دن کی سرگرمیوں کے بارے میں "مجموعی پیکیج "تیار کیا۔ پیرکو پریس سیکشن نے پاکستان کے سرکاری ٹیلیویژن . پی ٹی وی ، کو یوم افتتاح کے مفہوم، اس دن کی تاریخ، پاکستانی صدر کے عہدہ سنبھالنے سے اس کے موازنے ("اقتدار کی پرامن منتقلی") اوراس طرح کی دوسری باتوں کے بارے میں سفیر پیٹرسن کا20 منٹ دورانیئے کا انٹرویو ریکارڈ کرنے میں اعانت کی۔ یہ انٹرویو سفیر کی رہائش گاہ پر ریکارڈ کیا گیا جو افتتاحی تقریب کی براہ راست کورتج کے ساتھ ملک بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ علاوہ ازایں اس انٹرویو کی آواز کا اردو ترجمہ ریکارڈ کیا گیا جو دن بھر ریڈیو پاکستان سے کئی بار نشر ہوا۔

20 جنوری کو (مقامی وقت کے مطابق) رات ساڑھے آٹھ بجے سے آدھی رات کے بعد تک سفیر نے اپنی رہائش گاہ پر ایک بڑے استقبالیئے کا اہتمام کیا جس میں 120 سے زیادہ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں، سیاسی شخصیات، تاجر برادری اور دیگر اہم لوگوں کو افتتاحی تقریب براہ راست دیکھنے کی دعوت دی گئی۔ رہائش گاہ کے داخلی حصے پر بڑے بڑے پوسٹر قطار میں رکھے

گئے جن پر امریکہ کے تمام سابقہ صدور کی تصاویر آویزاں تھیں اوران کے حالات زندگی درج تھے۔ اس موقع پر رہائش گاہ کو امریکی پرچموں اور سرخ، سفید اور نیلی جھنڈیوں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔

صدر کے منصب سنبھالنے کی تقریب، پروجیکٹر کے ذریعے ایک بڑی سکرین اور مختلف کمروں میں رکھے گئے تین پلازمہ ٹی وی سیٹس پر براہ راست دکھائی گئی۔ مہمان، شعبہ امور عامہ اسلام آباد کے انگریزی اور اردو زبان کے جریدے "خبرونظر" کا خصوصی شمارہ (جس کے سرورق پر صدر اوبامہ کے تصویر چھپی تھی)، "براک اوبامہ: امریکہ کے 44ویں صدر" کے عنوان سے الیکٹرانک جرنل یو ایس اے کی اشاعت اور سفارتخانہ اسلام آباد کا خصوصی سووینئر، یوم افتتاح کے یادگاری پمفلٹ ساتھ لے جانے کیلئے بے تاب تھے۔ یہ پمفلٹ، سفارتخانہ اسلام آباد میں اور قونصل خانہ لاہور کے اشتراک سے تیار کیئے گئے اور استقبالئے کے دوران تقسیم کیئے گئے۔

Inauguration Day EVENTS

ISLAMABAD

حلف برداری کے دن کی
تقریبات
اسلام آباد

Inauguration Day EVENTS

"ISLAMABAD"

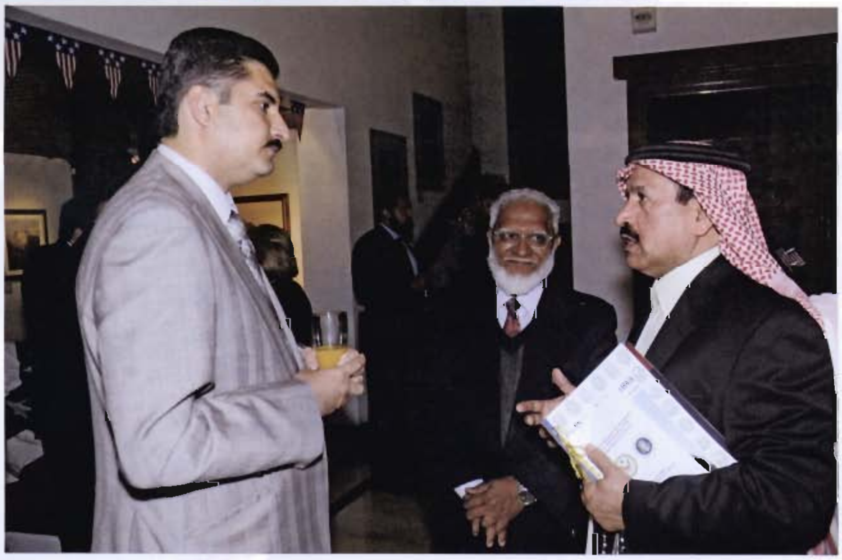

لنکن کارنر کراچی نے صدر اوبامہ کے منصب سنبھالنے کا جشن 21 جنوری، 2009 کو منایا۔ اس موقع پر امریکی صدر اور ان کی انتظامیہ کے بارے میں ای جرنل اور دوسری معلومات سمیت آئی پی پی پبلیکیشنز، ویب سائٹ America.gov سے ڈاؤن لوڈ کی گئیں اور انہیں لوگوں کے ملاحظے کیلئے طبع شدہ پوسٹروں کی صورت میں لنکن کارنر کراچی میں رکھ دیا۔

صدر اوبامہ کی حلف برداری اور ان کی تقریر، جو سی این این سے ریکارڈ کی گئی، دن بھر دکھائی جاتی رہی۔ لوگوں نے اس میں خاصی دلچسپی ظاہر کی اور امریکہ کے پہلے

Inauguration Day EVENTS

"KARACHI"

Lincoln Corner Karachi celebrated the inauguration of President Barak Obama on January 21, 2009. It downloaded IIP publications including e-journal and other information on new the US president and his administration from America.gov

Recorded oath taking and speech of President Obama from CNN was played throughout the day. People took much interest and termed this event as historic in reference to President Obama being the African American President of the United States. They praised President Obama for his remarks about Muslims and hoped that the new administration will change its policies towards Pakistan and Muslim world. They also appreciated the way this transition took placed. It was stressed that the similar attitude is needed in Pakistani society. Some visitors were expressed their concerns on a possible continuation of the previous US Foreign Policy. An audience of around 40 visitors attended the event.

حلف برداری کے دن کی تقریبات

"کراچی"

افریقی نژاد صدر کے حوالے سے اس افتتاحی تقریب کو تاریخی قرار دیا۔ انہوں نے مسلمانوں کے بارے میں صدر اوبامہ کے کلمات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ نئی انتظامیہ پاکستان اور اسلامی دنیا کے بارے میں اپنی پالیسیوں میں تبدیلی لائے گی۔ انہوں نے اقتدار کی منتقلی کے انداز کی بھی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ ہمارے معاشرے میں بھی ایسے طرز عمل کی ضرورت ہے۔ بعض حاضرین نے امریکہ کی سابق خارجہ پالیسی جاری رہنے کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا۔

تقریب میں ایک ایک صفحات کے پمفلٹس "اوبامہ کی انتظامیہ" اور "یوم افتتاح" ، اشاعت : " براک اوبامہ: امریکہ کے 44ویں صدر" ، ای جرنل یو ایس اے: "امریکہ میں صدارتی اختیارات کی منتقلی اور امیدوار" اور لنکن کارنر میں نمائش کیلئے رکھے گئے اور براک اوبامہ کی سوانح عمریاں "میرے والد کے خواب" اور "امید کی جرات مندی" شامل ہیں۔

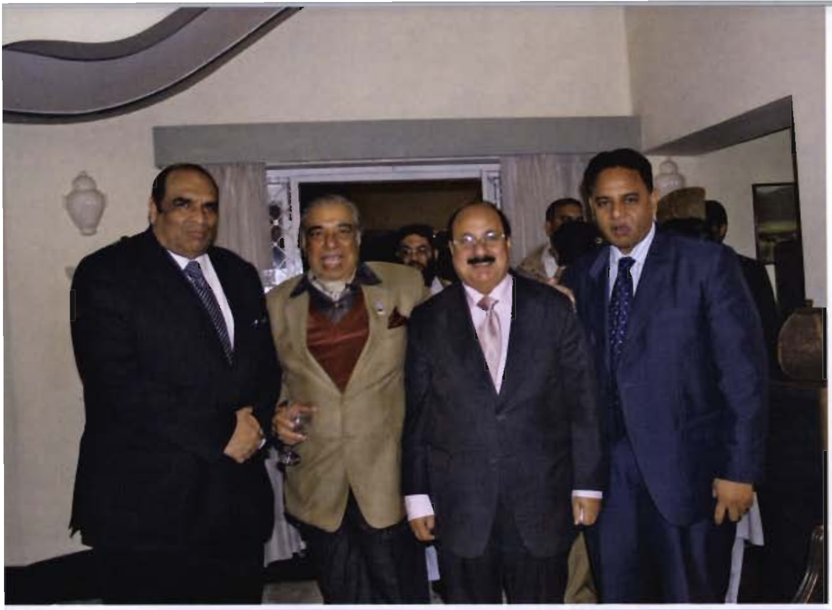

Inauguration Day EVENTS

"LAHORE"

In view of the immense interest in the U.S. Elections and their result, U.S. Consulate Lahore's Principal Officer Bryan Hunt hosted around 250 guests at his residence to watch the Presidential Inauguration ceremony, culminating months of programming on various aspects of the U.S. electoral process.

"Starting in October 2008, the U.S. Consulate hosted a series of programs to mark the U.S. Presidential Elections," stated Public Affairs Officer Traci Mell. "We talked about the primaries and caucuses, the Presidential debates, and the Electoral College, and even held a mock poll where students voted in favor of President Obama."

Televisions were set up throughout the residence and a projector screen was arranged so that all guests could watch the ceremony. Guests were also provided with copies of the publication "The New President: 44th President of the United States" and a Mission-designed handbook about the Inauguration Ceremony.

Several guests wore their "Obama/Biden" pins received during the Consulate's election results breakfast on November 4, 2008.

After the ceremony, many guests congratulated Consulate staff on the new administration and the democratic transition process.

حلف برداری کے دن کی تقریبات

"لاھــــور"

امریکی انتخابات اوران کے نتائج میں کے بارے میں لوگوں کے بے پناہ دلچسپی کے پیش نظر لاہور میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے اپنی رہائش گاہ پر لگ بھگ اڑھائی سو مہمانوں کے اعزاز میں ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا تا کہ صدارتی حلف برداری کی تقریب براہ راست دیکھی جائے جو امریکی انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں کے متعلق مہینوں سے جاری تقریبات کے سلسلہ کی آخری کڑی تھی۔

شعبہ امور عامہ کی افسر میل ٹریسی نے کہا کہ اکتوبر 2008ء سے آغاز کرتے ہوئے امریکی قونصل خانہ نے امریکی صدارتی انتخابات کی مناسبت سے پروگراموں کے ایک پورے سلسلہ کی میزبانی کی۔ ہم نے پرائمری انتخابات، کاکسز، صدارتی مباحثے اور الیکٹرول کالج کے بارے میں بات چیت کی اور حتیٰ کہ ایک فرضی پولنگ کا بھی اہتمام کیا جس میں طلبا وطالبات نے صدر اوبامہ کے حق میں ووٹ ڈالے۔

رہائش گاہ میں متعدد ٹیلی ویژن سیٹس رکھے گئے تھے اور ایک پروجیکٹر سکرین کے ذریعہ حلف برداری کو تمام مدعوئین کو دکھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ مہمانوں میں "براک اوبامہ: امریکہ کے 44ویں صدر" کے عنوان سے ایک جریدہ اور سفارتخانہ کے تیار کردہ یوم افتتاح کے یادگاری کتابچہ تقسیم کئے گئے۔

متعدد مہمانوں نے 4 نومبر 2008ء کو انتخابات کے نتائج کے موقع پر قونصل خانہ میں استقبالیہ میں اوبامہ اور بائیڈن کے سووینئر لگا رکھے تھے۔

تقریب کے اختتام پر کئی مہمانوں نے قونصل خانہ کے عملہ کو نئی انتظامیہ اور اقتدار کی جمہوری منتقلی کے عمل پر مبارکباد پیش کی۔